احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعرات 10 جنوری 2002ء

روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

جمعرات 10 جنوری 2002ء 25 شوال 1422 ہجری-10 صلح 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 9

تم قیمتی وجود ہو

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ گاؤں کے رہنے والے ایک صحابی زاہر بن حرامؓ رسول اللہؐ کی خدمت میں تحائف لایا کرتے تھے-ایک دفعہ وہ بازار میں سامان فروخت کررہے تھے کہ رسول اللہؐ نے پیچھے سے جا کر ان کی آنکھوں پر ہاتھ رکھ دیا- انہوں نے پہچان کر اپنا جسم رسول اللہؐ کے ساتھ رگڑنا شروع کر دیا-حضورؐ نے پوچھا یہ غلام کون خریدتا ہے- اس نے کہا پھر تو آپ گھاٹے میں رہیں گے-حضورؐ نے فرمایا خدا کے نزدیک تم حقیر نہیں- بہت قیمتی وجود ہو-

(شمائل الترمذی باب فی صفة مزاح رسول اللّٰہ)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

دیکھو میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ آدمی ہلاک شدہ ہے جو دین کے ساتھ کچھ دنیا کی ملونی رکھتا ہے اور اس نفس سے جہنم بہت قریب ہے جس کے تمام ارادے خدا کے لئے نہیں ہیں بلکہ کچھ خدا کے لئے اور کچھ دنیا کے لئے- پس اگر تم دنیا کی ایک ذرہ بھی ملونی اپنے اغراض میں رکھتے ہو تو تمہاری تمام عبادتیں عبث ہیں- اس صورت میں تم خدا کی پیروی نہیں کرتے بلکہ شیطان کی پیروی کرتے ہو-تم ہرگز توقع نہ کرو کہ ایسی حالت میں خدا تمہاری مدد کرے گا بلکہ تم اس حالت میں زمین کے کیڑے ہو اور تھوڑے ہی دنوں تک تم اس طرح ہلاک ہو جاؤ گے جس طرح کہ کیڑے ہلاک ہوتے ہیں- اور تم میں خدا نہیں ہوگا بلکہ تمہیں ہلاک کرکے خدا خوش ہوگا- لیکن اگر تم اپنے نفس سے درحقیقت مرجاؤ گے تب تم خدا میں ظاہر ہو جاؤ گے اور خدا تمہارے ساتھ ہوگا- اور وہ گھر بابرکت ہوگا جس میں تم رہتے ہو گے اور ان دیواروں پر خدا کی رحمت نازل ہوگی جو تمہارے گھر کی دیواریں ہیں اور وہ شہر بابرکت ہوگا جہاں ایسا آدمی رہتا ہوگا- اگر تمہاری زندگی اور تمہاری موت اور تمہاری ہر ایک حرکت اور تمہاری نرمی اور گرمی محض خدا کے لئے ہو جائے گی اور ہر ایک تلخی اور مصیبت کے وقت تم خدا کا امتحان نہیں کرو گے اور تعلق کو نہیں توڑو گے بلکہ آگے قدم بڑھاؤ گے تو میں سچ سچ کہتا ہوں کہ تم خدا کی ایک خاص قوم ہو جاؤ گے- تم بھی انسان ہو جیسا کہ میں انسان ہوں- اور وہی میرا خدا تمہارا خدا ہے- پس اپنی پاک قوتوں کو ضائع مت کرو- اگر تم پورے طور پر خدا کی طرف جھکو گے تو دیکھو میں خدا کی منشاء کے موافق تمہیں کہتا ہوں کہ تم خدا کی ایک قوم برگزیدہ ہو جاؤ گے- خدا کی عظمت اپنے دلوں میں بٹھاؤ- اور اس کی توحید کا اقرار نہ صرف زبان سے بلکہ عملی طور پر کرو تا خدا بھی عملی طور پر اپنا لطف و احسان تم پر ظاہر کرے- کینہ وری سے پرہیز کرو- اور بنی نوع سے سچی ہمدردی کے ساتھ پیش آؤ- ہر ایک راہ نیکی کی اختیار کرو- نہ معلوم کس راہ سے تم قبول کئے جاؤ-

(رسالہ الوصیت - روحانی خزائن جلد 20 ص 307-308)

مجلس افتاء کے اراکین کی تجدید

آئندہ کے لئے تا 30 نبوت 1381 ہش 30 نومبر 2002ء مجلس افتاء کے مندرجہ ذیل اراکین ہونگے-

1- محترم مرزا عبدالحق صاحب
2- محترم شیخ مظفر احمد صاحب
3- محترم مبشر احمد صاحب کاہلوں
4- محترم سید میر محمود احمد صاحب ناصر
5- محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد
6- محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب
7- محترم مولانا سلطان محمود صاحب انور
8- محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب
9- محترم سید عبدالحی شاہ صاحب
10- محترم مرزا محمد الدین صاحب ناز
11- محترم ڈاکٹر محمد علی خان صاحب
12- محترم پروفیسر عبدالرشید صاحب غنی
13- محترم چوہدری محمد صدیق صاحب
14- محترم عبدالسمیع خان صاحب
15- محترم ملک جمیل الرحمٰن صاحب رفیق
16- محترم ظہیر احمد خان صاحب
17- محترم سید مبشر احمد صاحب ایاز

ان کے علاوہ محترم رفیق احمد حیات صاحب (امیر جماعت انگلینڈ) اس مجلس کے اعزازی رکن ہونگے- اس مجلس کے صدر محترم مرزا عبدالحق صاحب، نائب صدر محترم شیخ مظفر احمد صاحب اور سیکرٹری محترم مبشر احمد صاحب کاہلوں ہونگے- اس کے علاوہ مجلس کو یہ بھی اختیار ہوگا کہ وہ دوسرے ممالک کے صاحب علم احمدیوں کو مجلس کا اعزازی ممبر بنانے کے لئے میرے پاس سفارش کرے-

والسلام
[signature]
2.1.2002
خلیفۃ المسیح الرابع

عرفانِ حدیث

نمبر 95

مرتبہ: عبدالسمیع خان

اللہ تعالیٰ کے فرائض اور حدود

حضرت ابوثعلبہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا

یقیناً اللہ تعالیٰ نے کچھ فرائض مقرر کئے ہیں انہیں ضائع نہ کرو۔ اور کچھ چیزیں حرام کی ہیں ان کا ارتکاب نہ کرو۔ اور کچھ حدود مقرر کی ہیں ان سے آگے نہ بڑھو۔ اور کچھ باتوں کا ذکر اس نے بغیر نسیان کے چھوڑ دیا ہے۔ ان کے متعلق بحثیں نہ کیا کرو

(سنن دار قطنی کتاب الرضاع حدیث نمبر 42)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس حدیث کی تشریح میں فرماتے ہیں۔

حضرت ابوثعلبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے کچھ فرائض مقرر کئے ہیں تم انہیں ضائع نہ کرنا۔ پس جو پہلے فرائض کا ذکر گزرا ہے یہ وضاحت کی خاطر میں کر رہا ہوں کہ وہ فرائض جماعت کو چمٹنے سے ضائع نہیں ہوں گے بلکہ کام آئیں گے۔ فرائض کو چھوڑنے کی اجازت نہیں ہے۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے کچھ فرائض مقرر کئے ہیں تم انہیں ضائع نہ کرنا۔ اس نے کچھ حدیں مقرر کی ہیں تم ان سے آگے نہ بڑھنا اور ان کو پامال نہ کرنا۔ اس نے کچھ چیزیں حرام کی ہیں تم ان کا ارتکاب نہ کرنا، کچھ باتوں کا ذکر اس نے چھوڑ دیا ہے صرف تم پر رحم کرتے ہوئے نہ وہ بھولا ہے نہ اس نے غلطی کھائی ہے۔ پس ان کے متعلق کرید اور جستجو نہ کرنا۔

روزمرہ کے امور میں بہت سی ایسی باتیں ہیں جن کا ذکر اللہ تعالیٰ نے شریعت میں نہیں فرمایا اور اپنے نفس پر یا ہر شخص کی استطاعت کے مطابق معاملے کو کھلا رکھا ہے۔ بعض لوگ جو زیادہ نیک ہوں اور ان کے اندر نیکی کی زیادہ استطاعت ہو وہ ایسے مواقع پر جو بھی راہ اپنے لئے تجویز کریں گے وہ بعض دوسروں کے مقابل پر زیادہ سخت راہ اور زیادہ قوی اور زیادہ سیدھا چڑھائی چڑھنے والی راہ ہو گی لیکن اس کے مقابل پر کچھ ایسے لوگ بھی ہوں گے جو نسبتاً نرم راہ اپنے لئے تجویز کریں گے کیونکہ ان کی استطاعت ہی کمزور ہے ایسی صورت میں ان کو اختیار ہے اور ان پر کوئی جرم نہیں عائد کیا جا سکتا کہ تم نے گناہ کیا ہے، تم نے قرآن کی تعلیم سے انحراف کیا ہے۔ یہ مضمون ہے جو اس حدیث میں بیان ہوا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے کچھ باتیں نرمی کی خاطر، رحم کرتے ہوئے کھلی چھوڑ دی ہیں تاکہ ہر شخص اپنی استطاعت کے مطابق ان میں سے ایک راہ تجویز کر لے جو اس کے مزاج کے مطابق ہو اس کی استطاعت کے مطابق ہو اور اس پر پھر اللہ کی طرف سے کوئی حرف نہیں ہوگا۔

(روزنامہ الفضل ربوہ 20/ اپریل 99ء)

انوار فطرت

جنہیں درِ بابِ حق سے حاصل متاعِ قلبِ سلیم بھی ہے
وہ جانتے ہیں کہ بادِ صحرا میں موجِ بادِ نسیم بھی ہے

سمجھ نہ کھیل اس جہاں کو غافل۔ کہ یہ رہِ مستقیم بھی ہے
یہیں پہ نارِ جحیم بھی ہے۔ یہیں پہ خُلدِ نعیم بھی ہے

وہی ہے وجہِ قرار بھی اور وہ وجہِ قلبِ دو نیم بھی ہے
وہ ایک جلوہ جو میرے دل میں رواں بھی ہے اور مقیم بھی ہے

عمل ہے خالی۔ مگر میں یہ سوچ کر ہی تسکین پا رہا ہوں
عمل کی پڑتال کرنے والا۔ رحیم بھی ہے کریم بھی ہے

اسی پہ رکھ آسرا نظر کا۔ جو عرصۂ زیست میں سدا سے
قدیر بھی ہے۔ عزیز بھی ہے۔ خبیر بھی ہے۔ علیم بھی ہے

کبھی تہِ خاک سرنگوں ہے۔ کبھی سرِ بام پر فشاں ہے
بساطِ ہستی پہ ابنِ آدم۔ حقیر بھی ہے عظیم بھی ہے

ہے منفرد اس چمن کے اہلِ سخن میں میرا کلام اختر
کہ میرے طرزِ سخن میں رنگ جدید بھی ہے قدیم بھی ہے

عبدالسلام اختر

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

غلام مصباح بلوچ صاحب

جنگ احد میں شہید ہونے والے صحابی

حضرت سعد بن ربیع رضی اللہ عنہ

انہوں نے دنیا اور آخرت ہر حال میں خدا کے دین کی خیر خواہی کی

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے آج ہم شجر حق کے شیریں اثمار کھا رہے ہیں- لیکن یہ ہمیں ہرگز نہیں بھولنا چاہئے کہ اس درخت کی سیرابی میں بہت بڑا حصہ ان شہداء صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کا ہے جنہوں نے ابتدائے اسلام میں اس پاکیزہ پودے کی اپنے خون سے آبیاری کی اور انہی صحابہ کی قربانیاں ہیں کہ یہ وادی اتنی حسین نظر آتی ہے-

ہم نے خیرات میں یہ پھول نہیں پائے ہیں
خون دل نذر کیا ہے تو بہار آئی ہے

پس ہمیں بھی چاہئے کہ ان جاں نثار صحابہ کی قربانیوں کو یاد کر کے اپنے نفس کو بھی تیار کریں کہ کل اگر سچائی نے اپنی آبیاری کے لئے ہمارا خون طلب کیا تو اپنا خون اس کی آبیاری اور سیرابی کے لئے بہانے میں گریز نہیں کریں گے- حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

"پس یہ وہ درخت ہے جس کی آبیاری ہم نے کرنی ہے اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی صحیح معنوں میں توفیق عطا فرمائے اور اس درخت کو ہمیشہ بیماریوں سے پاک رکھتے ہوئے صحت اور توانائی کے ساتھ پھولنے اور پھلنے میں اگر ہمارے خون کی بھی اس کی سیرابی کے لئے ضرورت پیش آئے تو ہمیں اپنے کامل اخلاص کے ساتھ اس خون کو اس درخت کی آبیاری کے لئے پیش کرنے کے لئے ہمیشہ تیار رہنا چاہئے-"

(خطبہ جمعہ فرمودہ 11 مئی 1990ء)

اس مضمون کو ذہن میں رکھتے ہوئے سعد بن الربیع کے حالات کا مطالعہ کرتے ہیں-

نام ونسب

نام سعد- پورا سلسلہ نسب اس طرح ہے سعد بن الربیع بن عمرو بن ابی زہیر بن مالک بن امری القیس بن مالک الأغر بن ثعلبة بن کعب بن الخزرج - آپ انصاری قبیلہ خزرج سے تعلق رکھتے تھے آپ کا کوئی بیٹا نہ تھا' دو بیٹیاں تھیں- بنو ثعلبہ میں سے تھے-

(اسد الغابة)

قبول اسلام

13 نبوی میں بیعت عقبہ ثانیہ میں شامل ہو کر مشرف بہ اسلام ہوئے- بعض روایات میں آتا ہے کہ بیعت عقبہ اولیٰ میں مسلمان ہوئے تھے- بیعت عقبہ ثانیہ میں جو بارہ اشخاص نقیب بنائے گئے تھے- آپ بھی ان میں شامل تھے- آپ کو اپنے قبیلہ بنو ثعلبہ کا نقیب مقرر کیا گیا تھا- حضرت عبداللہ بن رواحہؓ بھی آپ کے ساتھ اسی قبیلہ کے نقیب بنائے گئے تھے-

(اسد الغابة)

مؤاخات انصار ومہاجرین

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہجرت کے بعد جب انصار و مہاجرین میں رشتہ اخوت قائم کیا تو حضرت سعد بن الربیع انصاری کو حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ کا بھائی بنایا جو عشرہ مبشرہ میں سے تھے- حضرت سعدؓ نے اپنے مہاجر بھائی کے ساتھ جو غیر معمولی جوش وخروش اور خلوص ظاہر کیا اس کی نظیر تاریخ عالم کے کسی باب میں نہیں مل سکتی- تمام انصار نے مال و متاع' جائیداد اور زمین آدھی آدھی مہاجرین کے ساتھ تقسیم کر لی تھی- حضرت سعد بن الربیعؓ نے بھی اپنا سارا مال نصف گن گن کر حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ کے سامنے رکھ دیا اور جوش محبت اور خلوص میں یہاں تک کہہ دیا کہ میری دو بیویاں ہیں ان میں سے ایک کو طلاق دے دیتا ہوں اور پھر اس کی عدت گزرنے پر تم اس کے ساتھ شادی کر لینا- (یہ سعدؓ کی طرف سے جوش محبت کا ایک بے اختیاری اظہار تھا ورنہ وہ اور عبدالرحمٰن بن عوفؓ دونوں جانتے تھے کہ ایسا نہیں ہو سکتا)- چنانچہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ نے ان کا شکریہ ادا کیا اور ان کے لئے دعا کرتے ہوئے کہا کہ خدا یہ سب کچھ تمہیں مبارک کرے-

(بخاری کتاب المناقب باب اخاء النبی صلی اللہ علیه وسلم- بین المهاجرین والانصار)

غزوات میں شمولیت

حضرت سعد بن الربیعؓ غزوہ بدر میں شریک ہوئے یا نہیں اس کے متعلق مختلف روایات ہیں- غزوہ احد میں شریک تھے اور اسی میں نہایت جانبازی سے لڑ کر شہادت حاصل کی- جسم پر نیزہ کے بارہ زخم تھے- جنگ ختم ہونے کے بعد جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم میدان میں آئے اور شہداء کی نعشوں کی دیکھ بھال شروع تھی- اسی موقعہ پر آپؐ نے فرمایا کہ کوئی جا کر دیکھے کہ سعد بن ربیع رئیس انصار کا کیا حال ہے- آیا وہ زندہ ہیں یا شہید ہو گئے؟ کیونکہ میں نے لڑائی کے وقت دیکھا تھا کہ وہ دشمن کے نیزوں میں بری طرح گھرے ہوئے تھے- آپؐ کے فرمانے پر ایک انصاری صحابی ابی بن کعبؓ گئے اور میدان میں ادھر ادھر سعد کو تلاش کیا مگر کچھ پتہ نہ چلا- آخر انہوں نے اونچی اونچی آوازیں دینی شروع کر دیں اور سعدؓ کا نام لے لے کر پکارا مگر پھر بھی کوئی سراغ نہ ملا- مایوس ہو کر وہ واپس جانے کو تھے کہ انہیں خیال آیا کہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا نام لے کر تو پکاروں شاید اس طرح کچھ پتہ چل جاوے- چنانچہ انہوں نے پھر بلند آواز سے پکار کر کہا سعد بن ربیع کہاں ہیں مجھے رسول اللہ نے ان کی طرف بھیجا ہے اس آواز نے سعدؓ کے نیم مردہ جسم میں ایک بجلی کی لہر دوڑا دی اور انہوں نے چونک کر مگر نہایت دھیمی آواز میں جواب دیا- "کون ہے؟ میں یہاں ہوں-" ابی بن کعبؓ نے غور سے دیکھا تو تھوڑے فاصلہ پر مقتولین کے ایک ڈھیر میں سعد کو پایا جو اس وقت نزع کی حالت میں دم توڑ رہے تھے- ابی بن کعبؓ نے ان سے کہا کہ مجھے آنحضرتؐ نے اس لئے بھیجا ہے کہ میں تمہاری حالت سے آپؐ کو اطلاع دوں- حضرت سعدؓ نے جواب دیا کہ رسول اللہ سے میرا اسلام عرض کرنا اور کہنا کہ خدا کے رسولوں کو جو ان کے متبعین کی قربانی اور اخلاص کی وجہ سے ثواب ملا کرتا ہے خدا آپؐ کو وہ ثواب سارے نبیوں سے بڑھ چڑھ کر عطا فرمائے اور آپؐ کی آنکھوں کو ٹھنڈا کرے اور میرے بھائی مسلمانوں کو بھی میرا اسلام پہنچانا اور میری قوم سے کہنا کہ اگر تم میں زندگی کا دم ہوتے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی تکلیف پہنچ گئی تو خدا کے سامنے تمہار کوئی عذر نہیں ہوگا- یہ کہہ کر سعدؓ نے جان دے دی-

(مؤطا امام ملک کتاب الجهاد)

حضرت ابی بن کعبؓ نے وصیت کے یہ آخری کلمات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچائے تو آپؐ نے فرمایا "خدا ان پر رحم کرے' زندگی اور موت دونوں میں خدا کے دین کی خیر خواہی مدنظر رہی-"

(اسد الغابة)

جنگ احد میں شہداء کی تدفین کے وقت دو دو آدمی ایک قبر میں رکھے گئے تھے خارجہؓ بن زید بن ابی زہیر جو حضرت سعدؓ کے چچا ہوتے تھے' ان کے ساتھ دفن کئے گئے کہ جس طرح دنیا میں ساتھ دیا قبر میں بھی ساتھ رہیں-

اہل وعیال

حضرت سعد بن الربیعؓ ایک متمول آدمی تھے اور اپنے قبیلہ میں ممتاز حیثیت رکھتے تھے- جیسا کہ پہلے بیان ہوا ہے کہ ان کی کوئی نرینہ اولاد نہ تھی صرف دو لڑکیاں تھیں جو آپؓ نے اپنے پیچھے چھوڑیں اور ایک بیوی- چونکہ ابھی تک تقسیم ورثہ کے متعلق کوئی جدید احکام نازل نہیں ہوئے تھے چنانچہ قدیم دستور عرب کے مطابق نرینہ اولاد نہ ہونے کی وجہ سے سعد بن الربیعؓ کے بھائی نے ان کی شہادت کے بعد سارے ترکہ پر قبضہ کر لیا اور ان کی بیوہ اور لڑکیاں بالکل بے سہارا رہ گئیں .... آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس معاملے میں خدائی احکام کے منتظر تھے ابھی زیادہ وقت نہیں گزرا تھا کہ آپؐ پر ورثہ کے معاملہ میں سورۃ نساء کی آیات نازل ہوئیں- جس کے مطابق ورثہ تقسیم کیا گیا-

(سنن ترمذی کتاب الفرائض باب ماجاء من میراث البنات)

اخلاق وفضائل

غزوہ احد میں جو وصیت کی تھی وہ آپ کے جوش ایمان اور حب رسولؐ کا بالکل بین ثبوت ہے- لکھنا جانتے تھے چونکہ رئیس خاندان میں سے تھے تعلیم کا خاص اہتمام ہوا تھا- (اسدا لغابة)

آپ بڑے مخلص اور ممتاز صحابی تھے' آپ کے اخلاق و خلوص کا اثر تمام صحابہؓ پر تھا- آپ کی صاحبزادی ام سعید ایک مرتبہ حضرت ابوبکرؓ کی خدمت میں آئیں تو انہوں نے اپنا کپڑا بچھا دیا- حضرت عمرؓ نے کہا کہ یہ کون ہیں؟ فرمایا کہ یہ اس شخص کی بیٹی ہے جو مجھ سے اور تم سے بہتر تھا' پوچھا خلیفہ رسولؐ وہ کیسے؟ حضرت ابوبکرؓ نے فرمایا کہ اس نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں جنت کا راستہ لیا اور ہم تم یہیں باقی رہ گئے- (الاصابہ)

کامیابیوں کی جڑ- ایمان اور اعمال صالحہ

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں-

صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی لائف پر نظر کرو ان کی کامیابیوں اور فتح مندیوں کی اصل جڑ کیا تھی؟ یہی ایمان اور اعمال صالحہ تو تھے ورنہ اس سے پہلے وہی لوگ موجود تھے' وہی اسباب تھے' وہی قوم تھی- لیکن جب ان کا ایمان اللہ تعالیٰ پر بڑھا اور ان کے اعمال میں صلاحیت اور تقوی اللہ پیدا ہوا تو خدا تعالیٰ کے وعدوں کے موافق وہ دنیا میں بھی مظفر و منصور ہو گئے تاکہ ان کی اس دنیا کی کامیابیاں آخرت کی کامیابیوں کے لئے ایک دلیل اور نشان ہوں- یہ نسخہ صرف کتابی نسخہ نہیں ہے بلکہ ایک تجربہ شدہ اور بارہا کا آزمودہ نسخہ ہے جو اسے استعمال کرتا ہے وہ یقیناً کامیاب ہو گا اور منعم علیہ گروہ میں داخل ہو جاوے گا- پس اگر تم چاہتے ہو کہ بامراد ہو جاؤ' تم چاہتے ہو کہ منعم علیہ بنو تو دیکھو اس نسخہ کو استعمال کرو-

(الحکم 10 جون 1904ء ص 8)

الجامع الأموی - دمشق کی عظیم الشان تاریخی مسجد

فتح دمشق کے بعد جہاں آنحضرت ؐ کے صحابہ نے خدا کے حضور پہلا سجدہ کیا - یہ عظیم مسجد وہاں پر بنائی گئی

محترم داؤد احمد عابد صاحب

قسط دوم آخر

کٹھن ایام کی کچھ تفصیل

132ھ یعنی 848ء میں شدید زلزلہ کے باعث مسجد کی چھت لمبائی کے رخ دو نیم ہوگئی۔ اس کے تقریباً ایک سو سال بعد ایک اور زلزلہ نے اس مینار کو سخت دھچکا پہنچایا جس کے باعث وہ مینار پتھروں کا ڈھیر بن گیا۔

461ھ یعنی قریبا 1081ء میں مسجد میں لگنے والی آگ نے اس راکھ کا ڈھیر کر دیا۔ صرف دیواریں کھڑی رہ گئیں جب کہ مسجد کی ساری آرائش وزیبائش قصہ پارینہ ہوگئی۔

اس آگ کا سبب کچھ یوں بیان کیا جاتا ہے کہ جب عباسی دور حکومت کی انتہاء پر فاطمیوں نے خلافت کا اعلان کیا تو آپس میں اقتدار کی جنگ شروع ہوگئی۔ اس کھینچا تانی میں دمشق پر حملہ ہوا اگرچہ اس کا بلاواسطہ نشانہ تو قصر حکومت تھا جسے قصر خضراء کہا جاتا تھا اور یہ مسجد سے بالکل متصل تھا۔ قصر حکومت پر کی گئی گولہ باری سے آگ بھڑک اٹھی اور محل تو جلا ہی لیکن اس نے پھیلتے پھیلتے مسجد کو بھی اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ اور اسے راکھ کے ڈھیر میں تبدیل کر دیا۔

مسجد کی تزئین میں استعمال کئے گئے چھوٹے چھوٹے پتھر اور دیگر آرائشی اشیاء جو ایک ڈھیر کی صورت میں پڑی تھیں محفوظ کرلیا گیا جنہیں پھر سلطان نورالدین کے زمانہ میں خادم مسجد قاضی الشہر زوری نے نکالا اور سلطان کی خدمت میں پیش کیا تا کہ دوبارہ مسجد کی ظاہری رونق کو ان اشیاء کے استعمال سے لوٹایا جا سکے۔

کھنڈر کی صورت میں مسجد کی یہ خراب حالت چودہ سال کے طویل عرصہ تک جاری رہی۔ پھر ملک شاہ سلجوقی کے وزیر نظام الملک نے مسجد کی چھت گنبد اور کونوں کی تعمیر نو کروائی۔ جبکہ صحن ابھی بھی خراب حالت میں تھا۔ جسے 503ء میں عباسی خلیفہ مستنصر باللہ کے زمانہ میں والی دمشق طغتگین کے حکم سے شمالی دیوار کو پھر سے تعمیر کیا گیا۔

600ھ میں سلطان صلاح الدین ایوبی کے بھائی سلطان عادل کے زمانہ میں صحن میں نئے سرے سے ٹائلیں لگائی گئیں۔

552ھ یعنی 1154ء میں اللبادین محلہ میں آگ بھڑک اٹھی جس نے مشرقی جانب سے مسجد کو بھی اپنی لپیٹ میں لے لیا۔

اسی طرح 570ھ یعنی 1172ء میں شمالی طرف لگنے والی آگ سے مئذنۃ العروس کو نقصان پہنچا۔ سلطان صلاح الدین ایوبی نے اس مینار کی مرمت کروائی اور 575ھ میں گنبد کی اصلاح وترمیم بھی کروائی۔

597ھ میں اس مسجد پر آنے والے زلزلوں میں سے شدید ترین زلزلہ آیا جس نے اسے غیر معمولی نقصان پہنچایا جس سے مشرقی مینار گر گیا اور النسر گنبد میں دراڑ پڑنے سے وہ گنبد بھی زمین بوس ہوگیا۔

646ھ یعنی 1246ء میں مشرقی مینار کی سیڑھیاں اور اس سے ملحقہ گھر آگ کے سبب جل گئے۔ جس سے مینار کی بنیادیں کمزور پڑ گئیں جسے بعد میں سلطان صالح الایوبی نے مرمت کروایا۔

668ھ (1267ء) میں مسجد پر وہ زمانہ آیا جب وہ ایک سرائے معلوم پڑتی تھی جس کا ذکر پہلے گزر چکا ہے۔

681ھ میں مسجد کو ایک اور آگ کا سامنا کرنا پڑا۔ جب کہ 702ھ (1302ء) میں زلزلہ کے باعث چھت میں دراڑ پڑ گئی۔

728ھ میں جب کہ وہ دراڑ بڑھتے بڑھتے خطرے کا الارم بجانے لگی تو والی دمشق امیر تنکز نے سلطان وقت سے اجازت کے بعد مسجد کی مرمت کروائی اس کام پر ایک سال صرف ہوا جس میں شمالی مینار ختم کر دیا گیا۔

740ھ (1338ء) میں دمشق میں خطرناک آگ لگی جس کے باعث اس کے بیشتر بازار جل گئے بہت سا مادی نقصان ہوا۔ چلتے چلتے یہ آگ مسجد کی مشرقی جانب بھی آن پہنچی جس نے مشرقی مینار اور مسجد کے مشرقی حصہ کو زد میں لے کر نقصان پہنچایا۔

1173ھ (1759ء) میں اس علاقہ میں ایک شدید زلزلہ آیا جس سے مسجد کی شمالی اور مشرقی دیواریں منہدم ہوگئیں۔ اس کے ایک ماہ بعد ایک اور زلزلہ آیا جس نے مشرقی مینار اور النسر گنبد کے زمین بوس ہونے سمیت بہت سا نقصان ہوا۔

1893 میں اس مسجد پر آنے والے سب سے بڑے مصائب میں سے ایک مصیبت آن پڑی جب دیکھتے ہی دیکھتے مسجد شعلوں کی لپیٹ میں تھی جنہوں نے چند منٹوں میں اس خوبصورت عظیم شہ پارہ کو راکھ کے ڈھیر میں تبدیل کر دیا۔

ہوا یوں کہ ایک مزدور جو مسجد کی چھپ پر مرمت کا چھوٹا موٹا کام کر رہا تھا اسے چھت کے اوپر سے منظر بہت دلکش دکھائی دیا۔ اس نے سوچا کہ یہاں بیٹھ کر حقہ کشی کا بھی اپنا ہی ایک مزا ہوگا۔ چنانچہ حقہ گرم کرنے کے لئے اس نے آگ جلائی جس میں ساری مسجد جل گئی جس وقت آگ لگی تیز ہوا چل رہی تھی جس نے جلتی پر تیل کا کام کیا اور وہ مسجد جس کو بنانے سنوارنے اور تزئین وآرائش پر سالہا سال کی محنت اور سینکڑوں ہزاروں مزدوروں کی عرق ریزی صرف ہوئی تھی وہ ایک حقہ پینے والے کی خواہش کے سامنے اڑھائی گھنٹے کے قلیل وقت میں راکھ کا ڈھیر ہوگئی۔ ازاں بعد وقار عمل کی طرز پر اس مسجد کی تعمیر ومرمت کا کام نئے سرے سے شروع ہوا جس میں چھوٹے بڑے امیر غریب بچے بوڑھے جوان سب بلا امتیاز اپنی اپنی ہمت اور بساط کے مطابق جت گئے۔ دو سال کے لگ بھگ 500 عاملوں کے روزانہ کام کرنے سے مسجد کا مشرقی حصہ تیار ہوا جب کہ آئندہ چار سال میں باقی کی مسجد مکمل ہوگئی۔ یوں 1901ء میں مسجد کا کام مکمل ہوا۔

موجودہ مسجد

مسجد کا موجودہ طول صحن اور داخلی حرم کو ملا کر 157 میٹر اور عرض 97 میٹر ہے۔ جب کہ صحن کا طول 122.5 میٹر اور عرض 48 میٹر ہے۔

صحن کی جنوبی (قبلہ کی) طرف کے علاوہ تینوں اطراف میں گیلری نما برآمدے ہیں جن کی چھتیں کوسوں (ڈاٹوں۔ Archeryes) پر قائم ہیں۔ جن کی تعداد 13 ہے۔ یہ ڈاٹیں 34 ستونوں پر ایستادہ ہیں۔

مسجد کا مغربی دروازہ جسے ''باب البرید'' کہا جاتا ہے اس سے داخل ہوتے ہی بائیں جانب ایک بڑا ہال ہے جسے ''مشہد عثمان'' کہا جاتا ہے۔ 1295ء میں اس ہال کی تجدید ہوئی تھی آج کل یہ ہال استقبالیہ کے طور پر کام میں لایا جاتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی ایک اور بڑا کمرہ ہے جو آج کل سٹور کے طور پر استعمال ہو رہا ہے۔ اسے کبھی ''بیت الزیت'' کہا جاتا تھا۔ کیونکہ حاجیوں کے سفر کرنے کے لئے تیل یہیں سے فراہم کیا جاتا تھا۔

مسجد کی شمال مغربی سمت ایک کمرہ ہے جسے زاویۃ الغزالی کا نام دیا گیا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ امام غزالی رحمہ اللہ اس کمرہ میں رہائش پذیر رہے۔ اور یہیں درس وتدریس کا کام سرانجام دیتے تھے۔

زاویۃ الغزالی کو عبور کرنے کے بعد ہم مسجد کی شمالی طرف وسط میں پہنچتے ہیں جہاں مسجد میں داخل ہونے کے لئے ایک دروازہ ہے جسے ''باب العمارۃ'' کا نام دیا گیا ہے۔ ہم چونکہ پہلے ہی مسجد میں داخل ہیں اس لئے اس دروازہ کو عبور کرتے ہوئے خانقاہ السمیساطیۃ تک پہنچتے ہیں جو مسجد کے شمال مشرقی جانب ایک کمرہ ہے جہاں حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ علیہ رہائش پذیر رہے ہیں۔

یہاں سے جب ہم مسجد کے شمال مشرق کی جانب بڑھتے ہیں تو ''مشہد الحسین'' مقام تک پہنچتے ہیں جسے مشہد زین العابدین بھی کہا جاتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ یہاں حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا سر مبارک شہادت کے بعد یزید کے سامنے لایا گیا تھا۔ یہاں سے ہم ''باب جیرون'' تک پہنچتے ہیں جو مسجد کا مشرقی دروازہ ہے۔

اس کے بعد ہم مسجد کے اندرونی حصہ جسے حرم مسجد کہا جاتا ہے داخل ہوتے ہیں۔ یہاں ہمیں 68 ستون ایستادہ ملیں گے۔ حرم مسجد کی لمبائی 136 میٹر اور چوڑائی 37 میٹر ہے۔

جیسا کہ پہلے ذکر گزر چکا ہے کہ مسجد کے حرم میں حضرت یحییٰ علیہ السلام کی قبر بھی ہے مسجد کے مشرقی ومغربی دونوں سمتوں میں کمرے ہیں۔ مغربی سمت میں ''مشہد عروۃ'' اور ''قاعۃ الحنابلہ'' دو کمرے ہیں۔ جب کہ مشرقی سمت میں ''مشہد المالکیہ'' یا ''مشہد السفرجلانی'' نام کا کمرہ ہے۔ جبکہ کونے میں منارۃ شرقیہ جسے مئذنۃ عیسی بھی کہا جاتا ہے اس کی بنیاد ہے۔

جنوب کی طرف (قبلہ کی طرف) محراب مالکیۃ ہے جسے محراب الصحابہ کا نام بھی دیا گیا ہے۔ جو جیسا کہ ذکر گزر چکا ہے فتح دمشق کے ابتدائی دنوں میں تعمیر ہوا تھا۔ اس اعتبار سے یہ اسلامی فن تعمیر میں پہلا محراب تھا۔

اس کے بعد ''المحراب الکبیر'' جسے ''محراب الخطیب'' بھی کہا جاتا ہے وہ آتا ہے۔ اس کے بعد منبر ہے اور ایک چھوٹا سا کیبن جسے مقصورۃ الخطابہ کہا جاتا ہے جس کے بعد کمرہ ''بیت الخطابہ'' کے نام سے آتا ہے (اس کا ذکر پہلے گزر چکا ہے جو اصل میں لائبریری تھی) اس کے بعد محراب الشافعی، پھر جنوبی سمت کا دروازہ

باقی صفحہ 6 پر

خالد بن سعید کی رؤیا

حضرت عمرو بن عثمانؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ حضرت خالد بن سعید بن عاص بڑے شروع زمانہ میں اسلام لائے۔ وہ اپنے بھائیوں میں سب سے پہلے مسلمان ہوئے (ان کے اسلام لانے کی ابتداء اس طرح ہوئی کہ) انہوں نے رؤیا میں دیکھا کہ ایک آگ کا گڑھا ہے جس کے کنارے پر وہ کھڑے ہیں۔ خالد کہتے ہیں کہ وہ اتنا وسیع و عریض جہنم کا گڑھا تھا کہ اس کی وسعتوں کا علم صرف اللہ ہی کو ہوگا (بہرحال وہ دیکھتے ہیں کہ وہ اس جہنم کے گڑھے کے کنارے پر کھڑے ہیں اور) ان کا باپ انہیں اس گڑھے میں دھکیلنے کی کوشش کرتا ہے۔ پھر انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو خواب میں دیکھا کہ حضورؐ خالد کو ان کی کمر کے پٹکے سے پکڑ کر پیچھے ہٹا لیتے ہیں اور گرنے نہیں دیتے۔ خالد یہ خواب دیکھ کر بہت خوفزدہ ہو گئے اور اپنے آپ سے کہنے لگے کہ اللہ کی قسم یہ الٰہی خواب ہے۔ پھر ان کی ملاقات حضرت ابوبکرؓ سے ہوئی۔ خالد نے ان سے اپنی خواب کا ذکر کیا حضرت ابوبکرؓ نے (ان کی خواب سن کر انہیں تسلی دیتے ہوئے) جواب دیا کہ گھبراؤ نہیں تمہارے لئے بھلائی کا فیصلہ کرلیا گیا ہے (جو شخص تم نے خواب میں دیکھا ہے کہ اس نے تمہیں اس گڑھے میں گرنے سے بچالیا) وہ اللہ کا رسولؐ ہے جو تمہارے پاس موجود ہے پس اس کی اتباع کرو۔ تمہاری خواب سے معلوم ہوتا ہے کہ تم ضرور اس کی اتباع کرو گے اور اس کے ساتھ شامل ہو کر اسلام میں داخل ہو جاؤ گے اور اسلام تمہیں اس آگ کے گڑھے میں گرنے سے بچا لے گا لیکن تمہاری خواب سے پتہ چلتا ہے کہ تمہارا باپ اس گڑھے میں جا پڑے گا۔

راوی کہتے ہیں کہ حضورؐ اجیاد کے مقام پر تھے کہ خالد کی ملاقات حضورؐ سے ہوئی اس ملاقات پر خالد نے عرض کیا کہ آپؐ کس کی طرف بلاتے ہیں۔ حضورؐ نے فرمایا میں اللہ کی طرف بلاتا ہوں جو واحد ہے اور جس کا کوئی شریک نہیں اور میں اس بات کی دعوت دیتا ہوں کہ محمد اللہ کا بندہ اور اس کا رسول ہے اور میں تمہیں اس طرف بلاتا ہوں کہ تم ان پتھروں کی عبادت کرنا چھوڑ دو (جو محض بے جان ہیں) نہ سنتے ہیں نہ دیکھتے ہیں نہ کوئی نقصان پہنچا سکتے ہیں نہ نفع اور (ایسے بیکار وجود ہیں) کہ ان کو اتنا بھی علم نہیں کہ کون ان کی عبادت کرتا ہے کون نہیں۔ اس پر خالد نے جواب دیا کہ ہاں میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اس بات کی بھی کہ آپؐ اللہ کے رسول ہیں۔ راوی کہتے ہیں کہ حضورؐ خالد کے اسلام لانے پر بہت خوش ہوئے۔

اسلام لانے کے بعد خالد اپنے رشتہ داروں سے چھپ گئے لیکن ان کے والد کو خالد کے اسلام لانے کا علم ہو گیا۔ لوگوں کو ان کی تلاش میں بھیجا۔ یہ لوگ ان کو باپ کے پاس پکڑ لائے۔ باپ نے بہت ڈانٹا۔ ہاتھ میں ایک سوٹا تھا وہ خالد کے سر پر دے مارا اور اتنی زور سے مارا کہ سوٹا ٹوٹ گیا پھر کہنے لگا کہ اللہ کی قسم اگر تم اسلام سے باز نہ آئے تو تمہارا نان نفقہ بند کردوں گا۔ خالد نے جواب دیا اگر آپ نے میرا نان نفقہ بند کر دیا تو (میرا) اللہ مجھے وہ رزق دے گا جس کے سہارے میں زندہ رہوں گا۔ یہ بات کہہ کر والد کی مجلس سے اٹھ کھڑے ہوئے اور رسول کریم ﷺ کے پاس آگئے اور پھر حضورؐ کی معیت اختیار کرلی اور حضورؐ کے ساتھ چمٹے رہے۔

(مسند احمد جلد اول ص 379)

لعلِ تاباں نمبر 29

مرتبہ: فخر الحق شمس

صادق میں ایک کشش ہوتی ہے

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:-

اگر آدمی صدق دل سے محض خدا تعالیٰ کے لئے قدم اٹھائے تو میرا ایمان ہے کہ پھر بہت برکت ہوگی۔

میں تو جانتا ہوں کہ وہ اولیاء اللہ میں داخل ہو جائے گا یاد رکھو ایک قدم سے ہی انسان ولی بن جاتا ہے۔ جب غیر اللہ کی شراکت نکال لی بس عباد الرحمٰن میں داخل ہو گیا۔ جب اس کے دل میں محض خدا ہی خدا ہے اور کچھ نہیں تو پھر ایسے کو ہی ہم ولی کہتے ہیں۔ دیکھو صادق کے واسطے یہ کوئی مشکل کام نہیں۔ اس میں ایک کشش ہوتی ہے وہ خالی جاتا ہی نہیں۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 312)

بخاری کبھی فوت نہ ہوگا!

حضرت مفتی محمد صادق صاحب فرماتے ہیں:-

میں ابھی لاہور میں ملازم تھا۔ کہ ایک دن میں یہ سوچنے لگا کہ امام کے پیچھے سورہ فاتحہ کو پڑھنا تو بخاری کی حدیث سے ثابت ہے۔ پھر امام ابو حنیفہ علیہ الرحمۃ نے اس حدیث کے خلاف کیوں فتویٰ دیا۔ ممکن ہے۔ کہ امام ابو حنیفہ کو یہ حدیث نہ پہنچی ہو اسی بات کو سوچتے ہوئے میں سو گیا۔ تو میں خواب میں دیکھتا ہوں۔ کہ ایک بزرگ بیٹھے ہیں جن کے گرد بہت سی کتابیں پڑی ہیں۔ اور وہ ایک کتاب کا مطالعہ کر رہے ہیں۔ میں نے خیال کیا کہ یہ صاحب بڑے عالم معلوم ہوتے ہیں۔ ان سے اس مسئلہ کے بارے میں دریافت کرنا چاہئے۔ پھر میں نے اپنے دل میں سوچا کہ ان سے یوں دریافت کرنا چاہئے کہ امام ابو حنیفہ کی کب وفات ہوئی اور امام بخاری کی کب وفات ہوئی۔ ممکن ہے کہ ابو حنیفہ پہلے ہی فوت ہو گئے ہوں۔ اور ان کو یہ حدیث ملی ہی نہ ہو۔ یہ خیال دل میں رکھ کر میں نے ان سے سوال کیا۔ کہ جناب آپ مجھے بتلائیں کہ امام ابو حنیفہؒ صاحب کی وفات کب ہوئی۔ انہوں نے جواب میں فرمایا۔ کہ "چودھویں صدی میں" میں حیران ہوا۔ کہ یہ کیا فرما رہے ہیں۔ امام ابو حنیفہ کو تو فوت ہوئے صدہا سال گزر گئے ہیں۔ شاید انہوں نے میرا سوال نہیں سمجھا۔ پس میں نے دوبارہ ان سے یہی سوال کیا۔ اور اس دفعہ اپنے سوال کو ذرا لمبا کیا۔ کہ وہ امام ابو حنیفہ جو چار مشہور اماموں میں سے ایک فقہ کے امام ہیں۔ اور جن کا مذہب حنفی مذہب کہلاتا ہے۔ ان کی وفات کب ہوئی۔ پھر بھی انہوں نے یہی جواب دیا۔ کہ "چودھویں صدی میں"۔ پہلی دفعہ بھی اور اس دفعہ بھی اس بزرگ نے سر اٹھا کر میری طرف نہیں دیکھا۔ بلکہ اپنی کتاب کی طرف ہی متوجہ رہا۔ اور جواب دیا۔ میں نے دل میں سوچا کہ ایک دفعہ اور یہ سوال کرنا چاہئے۔ پس میں نے تیسری دفعہ پھر وہی سوال کیا۔ اور اس دفعہ اپنے سوال کو اور بھی تفصیل کے ساتھ بیان کیا۔ تب انہوں نے اپنا سر اٹھایا اور میری طرف ایک تیز نگاہ کی اور جھڑک کر بولے "میں جو کہتا ہوں کہ امام ابو حنیفہ چودھویں صدی میں فوت ہو گیا" اس کے بعد میں نے سوچا۔ کہ اب ان سے یہ بھی دریافت کر ہی لیا جائے کہ امام بخاری علیہ الرحمۃ کب فوت ہوئے۔ میرے اس سوال پر انہوں نے میری طرف دیکھا۔ اور تبسم کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ "بخاری کبھی فوت نہ ہوگا"۔ اس پر میں بیدار ہو گیا۔

اس رؤیا میں مجھے یہ علم عطا کیا گیا۔ کہ مسیح موعود کے ظہور کے بعد صرف حضرت مسیح موعود کا مذہب دنیا میں چلے گا۔ اور قائم رہے گا۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے حَکَم اور عدل ہیں۔ لیکن بخاری میں چونکہ احادیث رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں۔ ان کو کوئی امام منسوخ نہیں کر سکتا۔ وہ قیامت تک جاری اور قابل عمل رہیں گی۔

(بشارات رحمانیہ حصہ اول ص 164 عبدالرحمان مبشر)

ایک عامل کا انجام

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:-

ایک دفعہ ایک شخص نے جو میرا پیر بھائی تھا۔ مجھے ایک عمل لکھ کر بھیجا کہ اسے پڑھنے سے ڈیڑھ سو روپیہ آمدنی ہو جائے گی۔ جو میں نے کیا۔ مگر کچھ فائدہ نہیں ہوا۔ عرض حال پر اس نے مجھے لکھا۔

بمطلب ے رسد جو یائے کام آہستہ آہستہ
ز دریائے کشد صیاد دام آہستہ آہستہ

یعنی اپنے نصب العین یا مطلب کا متلاشی آہستہ آہستہ اپنا مقصد پا لیتا ہے۔ شکاری بھی پانی سے اپنا جال آہستہ آہستہ باہر کھینچتا ہے۔ اس کے بعد میں نے وہ عمل کیا اور اپنی اوسط آمدنی نکالی تو سچ مچ ڈیڑھ سو نکلی مگر معاً میرے دل میں آیا۔ یہ اس عمل کا نتیجہ ہے یا طبابت کا۔ اس بات کو صاف کرنے کے لئے میں نے ارادہ کیا کہ پہلے صرف طبابت کرتا ہوں۔ پھر دوسرے مہینے طبابت چھوڑ کر صرف عمل کروں گا۔ پھر دیکھوں گا۔ کیا نتیجہ ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا خاص فضل ہے اس نے میری ہدایت کا سامان بہم پہنچایا۔ اس مہینے مجھے طبابت سے 1200 روپے کی آمدنی ہوئی۔ اس عمل کو میں نے خسارے کا موجب جانا اس لئے چھوڑ دیا۔ کچھ مدت بعد وہی عمل بتانے والا آیا۔ جس نے آخر مجھ سے استدعا کی کہ مہاراج کے پاس ساٹھ روپے کی دعا کو ہی بنوا دو۔ حتیٰ کہ پندرہ روپے پر راضی ہو گیا۔ جس سے صاف کھل گیا کہ یہ فرقہ کیسا ذلیل ہے اور یہ راہ منعم علیہم کی نہیں۔"

(حقائق الفرقان جلد دوم ص 236)

زندگی کا سب سے بڑا واقعہ

حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کی وفات کے موقع پر ہمارے پیارے امام حضرت مرزا طاہر احمد صاحب نے بیت الفضل لندن میں بیان فرمایا "ایک دفعہ بی۔ بی۔ سی ون کے نمائندے نے انٹرویو لیتے ہوئے اچانک آپ پر سوال کیا کہ آپ کی زندگی کا سب سے بڑا واقعہ کیا ہے۔ بے تکلف سوچنے کے لئے ذرا بھی تردد نہ کرتے ہوئے آپ نے فوراً یہ جواب دیا کہ میری زندگی کا سب سے بڑا واقعہ وہ تھا جب میں اپنی والدہ کے ساتھ حضرت مسیح موعود کی خدمت میں حاضر ہوا آپ کے مبارک چہرے پر نظر ڈالی اور آپ کے ہاتھ میں اپنا ہاتھ تھما دیا۔ اس دن کے بعد پھر وہ ہاتھ آپ نے کبھی واپس نہیں لیا مسلسل ہاتھ تھمائے رکھا ہے اور جو عظمتیں بھی آپ کو ملی ہیں وہ اس وفا کے نتیجہ میں ملی ہیں اس استقلال کے نتیجہ میں ملی ہیں۔ نیکی پر صبر اختیار کرنے کے نتیجہ میں ملی ہیں۔ ہمیشہ اپنے آپ کو حضرت مسیح موعود (-) کے تابع فرمان کے طور پر زندہ رکھا۔ ہر میدان میں، ہر علم کے میدان، ہر جدوجہد کے میدان میں ہر اندرونی تجربے کے میدان میں آپ پر یہ احساس غالب رہا کہ میں نے اللہ کے مامور کے ہاتھ میں اپنا ہاتھ دیا ہے۔ اور جہاں تک میرا بس چلتا ہے جہاں تک مجھے خدا کی طرف سے توفیق عطا ہوتی ہے میں اس کے تقاضے پورے کرتا رہوں گا۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 33754 میں حامدہ طلعت محسن بنت ملام مصطفیٰ محسن قوم آرائیں پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیر محل ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-10-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ حامدہ طلعت محسن ساکن پیر محل محلہ کوثر آباد ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ گواہ شد نمبر 1 طارق احمد محسن ولد جی ایم محسن ناصر ہوسٹل ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق وصیت نمبر 18713

مسل نمبر 33755 میں نوشابہ نصرت بنت شمس الدین انجم مرحوم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن P/310 مسعود آباد ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 27-8-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ زیور طلائی 9-90 گرام مالیتی .... اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نوشابہ نصرت ساکن

مسعود آباد ضلع فیصل آباد گواہ شد نمبر 1 مرزا ظفر اقبال وصیت نمبر 21985 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر بشیر حسین تنویر مسعود آباد فیصل آباد

مسل نمبر 33756 میں مامون احمد خان ولد مودود احمد خان قوم پٹھان پیشہ طالب علمی عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس ہاؤسنگ سوسائٹی فیز VI کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-11-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مامون احمد خان ڈیفنس ہاؤسنگ سوسائٹی فیز VI کراچی گواہ شد نمبر 1 چوہدری صغیر احمد چیمہ وصیت نمبر 15055 گواہ شد نمبر 2 حمید احمد طاہر وصیت نمبر 28251

مسل نمبر 33760 میں مسعود احمد طاہر ولد چوہدری علی محمد صاحب قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-7-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ مکان نمبر 505-3AII ٹاؤن شپ لاہور مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مسعود احمد طاہر مکان نمبر 505-3A II ٹاؤن شپ لاہور گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد بٹ وصیت نمبر 29437 گواہ شد نمبر 2 محمد عاصم محمود وصیت نمبر 30786

مسل نمبر 33762 میں چوہدری رشید احمد ولد عبدالرحمن صاحب قوم جٹ پیشہ پنشنر عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-7-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ مکان برقبہ 5 مرلہ 73-3A-II واقع ٹاؤن شپ لاہور مالیتی -/700000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری رشید احمد مکان نمبر 73-3A-II ٹاؤن شپ لاہور گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد بٹ وصیت نمبر 29437 ٹاؤن شپ لاہور گواہ شد نمبر 2 عامر وحید وصیت نمبر 31686 ٹاؤن شپ لاہور

مسل نمبر 33763 میں عذرا رشید زوجہ چوہدری رشید احمد صاحب قوم چغتائی پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-7-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ زیورات طلائی 80 گرام مالیتی -/40800 روپے۔ اور حق مہر بذمہ خاوند محترم -/2000 روپے۔ کل جائیداد -/42800 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عذرا رشید 73-3A-II ٹاؤن شپ لاہور گواہ شد نمبر 1 چوہدری رشید احمد مسل نمبر 33762 خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد بٹ وصیت نمبر 29437

بقیہ صفحہ 4

''باب الزیادہ'' پھر محراب حنابلۃ اور مغربی مینارہ کی بنیاد ہے جہاں حضرت امام غزالی قیام پذیر رہے ہیں واقع ہے۔ اس کے بعد مغربی سمت میں ''مشہد عروۃ جس کا ذکر گزر چکا ہے واقع ہے۔ جو آج کل بجلی کے لئے استعمال ہوتا ہے اور آجکل ''مشہد الیافی'' کے نام سے جانا جاتا ہے۔

جیسا کہ گزشتہ سطور میں ذکر گزر چکا ہے کہ مسجد کے چار دروازے ہیں یعنی مسجد کی چاروں سمت میں ایک دروازہ ہے۔

مشرقی دروازہ کو باب جیرون یا باب اللبادین کہا جاتا رہا ہے آج کل ''باب النوفرہ'' کہلاتا ہے۔

مغربی دروازہ کو باب البرید کا نام دیا گیا ہے۔

شمالی دروازہ جو باب الناطفین اور باب الفرادیس کے نام سے مشہور رہا ہے۔ آج کل باب العمارۃ کہلاتا ہے۔ مشرقی مغربی اور شمالی تینوں دروازے مسجد کے صحن میں کھلتے ہیں۔ جب کہ چوتھا دروازہ جو قبلہ یعنی مسجد کی جنوب کی طرف ہے مسجد کے اندرونی حصہ یعنی حرم میں کھلتا ہے۔ یہ باب الزیادہ کہلاتا تھا۔ آج کل اسے ''باب القوافین'' یا ''باب سوق الصاغۃ'' کہا جاتا ہے۔

مسجد کے جنوبی طرف ہی ایک اور دروازہ بھی تھا جو ولید کے دور میں بند کر دیا گیا۔ یہ دراصل خلیفہ وقت کے مسجد میں داخل ہونے کے لئے بنایا گیا تھا۔

موجودہ مسجد اموی کے تین مینار ہیں۔

1۔ مینارۃ شرقیۃ جسے مئذنۃ عیسیٰ کا نام بھی دیا جاتا ہے۔ اور المئذنۃ البیضاء (سفید مینار) کا بھی۔ یہ مینار 1247ء میں از سر نو تعمیر کیا گیا جب کہ پندرھویں صدی میں اس کی مرمت کی گئی۔ یہ مینار گول نہیں بلکہ چوکور ہے۔ اسے مینارہ عیسیٰ کا نام دینے کا سبب یہ اعتقاد ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام جب دوبارہ آسمان سے دنیا میں ظاہر ہونگے تو اس مینار پر نازل ہونگے۔

2۔ مغربی مینار۔ اس کی تعمیر 1488ء میں ہوئی جو مصری فن تعمیر پر بنیاد کر کے کی گئی۔

3۔ مئذنۃ العروس۔ یہ مینار شمالی دیوار کے درمیان میں ہے۔ اسے ولید بن عبدالملک نے تعمیر کروایا تھا۔ یہ اسلامی تاریخ کا سب سے پرانا مینار تسلیم کیا جاتا ہے۔ لیکن یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اس کی تعمیر 985ء میں ہوئی۔

قدیم مسجد اموی کے میناروں کے اعتبار سے دیکھا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ ابتدائی تعمیر کے وقت مسجد میں چار مینار تعمیر کئے گئے۔ دو شمالی جانب اور دو جنوبی جانب۔ شمالی میناروں کے انہدام پر ان کے پتھروں سے 728 میں تنکز کے زمانہ میں مسجد کی مغربی دیوار کی مرمت کا کام لیا گیا۔ جبکہ جنوبی دونوں مینار 646 میں منہدم ہوگئے تھے۔ بعد میں پھر اس مسجد پر مزید مینار تعمیر ہوتے رہے جو مختلف انداز کے تھے۔

مشرقی مینار جسے منارۃ عیسیٰ کہتے ہیں ملک صالح الایوبی (ابن صلاح الدین ایوبی) کے زمانہ میں تعمیر کیا گیا جس کی بلندی 65 میٹر تھی۔

مسجد پر دو گنبد بھی ہیں ایک کو ''نسر'' اور دوسرے کو ''مال'' کہتے ہیں۔ (قبۃ النسر وقبۃ المال)۔

آج کل یہ مسجد زیارت گاہ خاص وعام ہے۔ سیاح یہاں مسجد کی ظاہری تزئین وخوبصورتی سے متمتع ہونے کے لئے آتے ہیں جب کہ شیعہ حضرات مشہد حسین کی زیارت کرنے اور عام مسلمان حضرت یحیٰ علیہ السلام کی قبر کی زیارت کرنے اور نماز کی ادائیگی کیلئے۔ ایک خاص بات جو شاید اچنبھے کی بھی ہو کہ یہاں اذان کورس کی شکل میں ہوتی ہے۔

اطلاعات و اعلانات

نکاح و تقریب شادی

مکرم محمد احسان بٹ صاحب احسان جنرل سٹور گولبازار ربوہ کے دو بیٹوں مکرم محمد عرفان بٹ کا نکاح ہمراہ عزیزہ فرح ارم بنت مکرم حمید احمد شاہد بھٹی صاحب آف ناصر آباد شرقی ربوہ اور مکرم محمد عمران بٹ کا نکاح ہمراہ عزیزہ نادیہ کنول بنت رشید احمد صاحب آف دارالیمن غربی ربوہ بعوض مہر مبلغ تیس؛ تیس ہزار روپے مورخہ 29 دسمبر 2001ء کو مکرم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں نے بیت المبارک ربوہ میں پڑھا۔ اگلے روز دونوں کی شادی کی تقریب منعقد ہوئی اور مورخہ 31 دسمبر 2001ء کو دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا جس کے بعد مکرم مولانا بشیر احمد قمر صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن نے دعا کروائی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتے جانبین کے لئے مبارک کرے اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

درخواست دعا

مکرم منیر احمد شاہین صاحب مربی سلسلہ گولیکی۔ گجرات کے والد مکرم جان محمد صاحب ریٹائرڈ معلم گزشتہ سال سے شدید بیمار ہیں۔ تاحال ان کی حالت سنبھل نہیں سکی۔ ان کی صحت یابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

محترمہ شکیلہ صاحبہ نرگس بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور شدید بیمار ہیں اور شیخ زید ہسپتال میں زیر علاج ہیں احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

بازیافتہ پرس

مورخہ 3 جنوری کو ایک دوست نے بازیافتہ پرس جس میں کچھ نقدی ہے دفتر صدر عمومی میں جمع کروایا ہے۔ جن صاحب کا یہ پرس ہو دفتر سے رابطہ کرلیں۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

ولادت

مکرم شیخ طاہر احمد صاحب قائد خدام الاحمدیہ و سیکرٹری مال کوٹ مومن ضلع سرگودھا کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 29 نومبر 2001ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ بچے کا نام "حبیب طاہر" تجویز ہوا ہے۔ عزیز مکرم شیخ شریف احمد صاحب مرحوم (سابق صدر جماعت کوٹ مومن) کا پوتا اور مکرم محمد خاں بلوچ صاحب آف مغل پورہ لاہور کا نواسہ ہے۔ احباب سے نومولود کے باعمر اور خادم دین ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم محمود احمد صاحب بھٹی لکھتے ہیں کہ ان کے والد محترم محمد احمد بھٹی صاحب مورخہ 4 جنوری 2002ء بروز جمعۃ المبارک شام چار بجے اتفاق ہسپتال لاہور میں وفات پا گئے۔ آپ کی نماز جنازہ اگلے روز بیت مبارک ربوہ میں بعد نماز عشاء محترم حافظ مظفر احمد صاحب نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم حافظ صاحب نے ہی دعا کروائی۔ آپ مکرم قاضی مبارک احمد صاحب (مرحوم) فیکٹری ایریا ربوہ کے بیٹے اور حضرت قاضی عبدالرحیم صاحب (رفیق حضرت مسیح موعود) کے پوتے تھے۔ آپ نے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ پانچ بیٹے اور ایک بیٹی یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ کی ساری اولاد انگلینڈ میں مقیم ہے۔ آپ کی اہلیہ محترمہ شاہدہ بھٹی محترم ڈاکٹر قاضی منصور احمد بھٹی صاحب مرحوم کی بیٹی ہیں۔ احباب سے ان کی بلندی درجات اور مغفرت کے لئے درخواست دعا ہے۔

کیش سلپس

کسی دوست کی قومی بچت کی کیش سلپس دفتر ہذا میں جمع کروائی گئی ہیں۔ جس کی ہوں دفتر سے رابطہ کرلیں۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

نکاح و تقریب شادی

مکرم احسن خان منگا صاحب ولد احمد خاں منگا معلم وقف جدید کا نکاح یکم ستمبر 2001ء کو گوجرانوالہ میں عزیزہ زیب النساء صاحبہ بنت ظفر اللہ خان صاحب مرحوم سکنہ ماہچکے ضلع گوجرانوالہ کے ساتھ مکرم عبدالقدیر صاحب قمر مربی سلسلہ ضلع گوجرانوالہ نے بعوض بیس ہزار روپے حق مہر پڑھا۔ اسی روز شادی کی تقریب منعقد ہوئی اور دوسرے دن 2 ستمبر کو دعوت ولیمہ کی گئی اس موقع پر دعا مکرم عبدالرزاق منگلا صاحب مربی سلسلہ نے کروائی۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ اپنے فضل سے دونوں خاندانوں کے لئے باعث برکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ (آمین)

ڈینٹل سرجن کا تقرر

احباب کی خدمت میں گزارش ہے کہ مکرم ڈاکٹر عبدالصمد صاحب چوہدری (ریٹائرڈ پرنسپل ڈینٹل سرجن جنرل ہسپتال راولپنڈی) کا تقرر بطور ڈینٹل سرجن فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ہو چکا ہے۔ احباب استفادہ فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

طالبان کا تعلق عالمی دہشت گردی کے ساتھ تھا شنگھائی کانفرنس

شنگھائی تعاون تنظیم کے وزرائے خارجہ کے بیجنگ میں ہونے والے اجلاس میں تنظیم کی طرف سے یہ بیان جاری کیا گیا کہ ہم افغان عوام کو طالبان دور سے نجات حاصل کرنے پر خوش آمدید کہتے ہیں۔ طالبان کا تعلق عالمی دہشت گردی کے ساتھ تھا۔ تنظیم میں شامل چھ ممالک کے وزرائے خارجہ نے مشترکہ بیان میں اس امید کا اظہار کیا ہے کہ افغانستان ایک پرامن اور معتدل ملک بن جائیگا۔

بھارتی وزیر داخلہ امریکہ پہنچ گئے

بھارت کے وزیر داخلہ ایل کے ایڈوانی امریکہ پہنچ گئے ہیں جہاں وہ امریکی حکام سے مذاکرات کریں گے۔ اس دورے کو پاک بھارت کشیدگی کے موجودہ تناظر میں دیکھا جارہا ہے۔ ایل کے ایڈوانی کو واجپائی کا نظریاتی جانشین سمجھا جاتا ہے۔

القاعدہ کے رکن نے خود کو بم سے اڑا لیا

قندھار ہسپتال میں محصور القاعدہ کے سات اراکین میں سے ایک نے خود کو بم دھماکے سے اڑا کر خودکشی کر لی۔ قبل ازیں اس نے فرار کی ناکام کوشش کی۔ محصور اراکین کے پاس آتشیں اسلحہ ہے اور یہ لوگ میڈیکل سٹاف کے علاوہ کسی کو اپنے پاس نہیں آنے دیتے اور انہوں نے دھمکی دے رکھی ہے کہ اگر کسی نے انہیں گرفتار کرنے کی کوشش کی تو وہ خود کو ختم کرلیں گے۔

افغانستان کی تعمیر نو میں بھرپور تعاون کرینگے متحدہ عرب امارات

متحدہ عرب امارات کے وزیر شیخ حامد بن زید نے افغانستان کے جنرل قاسم فہیم کو تباہ حال افغانستان کی تعمیر نو کے لئے بھرپور تعاون کی یقین دہانی کرائی ہے۔ اور اس کے لئے ہر ممکن امداد کا وعدہ کیا ہے۔

ملکہ الزبتھ کی گولڈن جوبلی تقریبات

برطانیہ کی ملکہ الزبتھ دوم کی تخت نشینی کی گولڈن جوبلی تقریبات 6 فروری سے شروع ہونگی۔ ملکہ الزبتھ 6 فروری 1952 کو تخت نشین ہوئی تھیں اور اب پچاس سال پورے ہونے پر متعدد تقریبات کا اہتمام کیا جارہا ہے۔ اس سلسلہ میں 6 فروری کو پیدا ہونے والے افراد کو ایک تقریب میں شرکت کی دعوت دی گئی ہے۔

کینیڈا نے بھی افغانستان میں امن فوج بھیجنے کا اعلان کر دیا

کینیڈا نے 750 فوجی افغانستان میں بھیجنے کا اعلان کر دیا ہے۔ یہ فوجی چھ ماہ تک افغانستان میں قیام پذیر رہیں گے۔

افغانستان کی تعمیر نو کے لئے 15 ارب ڈالر کی ضرورت

عالمی بنک نے کہا ہے کہ آئندہ دس سال میں افغانستان کی تعمیر نو کے لئے کم از کم 15 ارب ڈالرز کی ضرورت ہوگی۔ عالمی بنک کے اہلکار نے کہا کہ تعلیم اور صحت اہم شعبہ ہیں ہسپتالوں کی تعمیر اور آب رسانی کے ذرائع پر رقم درکار ہے۔

عرب ممالک کے ناخواندہ افراد

عرب ممالک کے 6 کروڑ 80 لاکھ باشندے ناخواندہ ہیں۔ عرب لیگ کلچرل کے ایک اعلیٰ عہدے دار نے کہا کہ یہ صورتحال بہت ہی تشویشناک ہے جو کہ ترقی کی راہ میں اہم رکاوٹ ہے۔

چینی وزیر اعظم بھارت جائیں گے

چین اور روس کے مشترکہ بیان میں پاک بھارت کشیدگی پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ چینی وزیر اعظم خطے میں بڑھتی ہوئی کشیدگی کم کرانے کے لئے امن مشن پر 11 سے 18 جنوری تک بھارت اور بنگلہ دیش کا دورہ کریں گے چینی دفتر خارجہ کے ترجمان نے کہا کہ جنوبی ایشیا میں قیام امن پاک بھارت دونوں کے مفاد میں ہے۔

ٹونی بلیئر کا افغانستان کا مختصر دورہ

برطانوی وزیر اعظم ٹونی بلیئر نے پاکستان واپسی پر افغانستان کا مختصر دورہ کیا اور عبوری انتظامیہ کے سربراہ حامد کرزئی سے ملاقات اور پھر مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کیا۔ پریس کانفرنس بگرام ایئربیس پر ہوئی۔ ٹونی بلیئر عبوری انتظامیہ کے قیام کے بعد افغانستان کا دورہ کرنے والے پہلے عالمی لیڈر بن گئے ہیں۔

روس میں بدترین برفانی طوفان

روس کے مشرق بعید کے علاقہ میں شدید ترین برفانی طوفان آیا جس سے زندگی مفلوج ہو کر رہ گئی۔ اس علاقے میں مسلسل 12 گھنٹے تک برفباری ہوئی۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ گزشتہ پچاس سال میں اتنا طوفان نہیں آیا۔

اسرائیل اور بھارت کا ایران کے خلاف اتحاد

شمعون پیریز اسرائیلی وزیر خارجہ جو کہ بھارت کے دورہ پر ہیں انہوں نے بھارت کے ساتھ ایران کے خلاف دہشت گردی کے حوالے سے اتفاق رائے کرتے ہوئے اتحاد کا اعلان کیا ہے۔ شمعون نے کہا کہ اب ایران پر پریشانی کا وقت آ گیا ہے یہ ملک دہشت گردی کی حمایت اور دہشت گرد تنظیموں کو اسلحہ اور رقم فراہم کرتا ہے۔

اعلان داخلہ

بہاؤ الدین زکریا یونیورسٹی ملتان نے بی سی ایس (آنرز)/ بی ایس ایس اور بی جی ڈی میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 26-01-02 ہے۔

مزید معلومات کے لئے ڈان 5-1-02

ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 9 جنوری 2002ء۔ گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 7 اور زیادہ سے زیادہ 19 درجے سنٹی گریڈ

☆ جمعرات 10۔ جنوری غروب آفتاب 5-24

☆ جمعہ 11۔ جنوری طلوع فجر 5-41

☆ جمعہ 11۔ جنوری طلوع آفتاب 7-07

دہشت گردی کے بارہ جنرل مشرف واضح بیان دیں۔ بش

امریکی صدر جارج ڈبلیو بش نے کہا ہے کہ صدر جنرل پرویز مشرف دنیا کو دہشت گردی کے خلاف کریک ڈاؤن کا واضح پیغام دیں اور اگر مشرف ایسا کریں گے تو یقین ہے کہ پاک بھارت کشیدگی میں کمی آ جائیگی۔ امریکہ نے کہا کہ پاک بھارت کے درمیان صورتحال انتہائی سنگین ہو چکی ہے۔ پاکستان اور بھارت کو اپنی توجہ دہشت گردی کے خلاف لڑائی پر مرکوز رکھیں اور کشیدگی کے خاتمہ کے لئے مذاکرات کریں۔ اور یہ تنازعات جنگ کے بغیر طے ہو سکتے ہیں۔ امید ہے کہ صدر مشرف دہشت گردی کے خلاف مزید اقدامات کریں گے ان کے پہلے اقدامات قابل تحسین ہیں۔ جنرل پرویز مشرف نے برطانوی وزیر اعظم ٹونی بلیئر کے ساتھ مشترکہ پریس کانفرنس میں اس بات کا اظہار کیا تھا کہ وہ آئندہ چند روز تک فرقہ واریت اور دہشت گردی کے خلاف مزید اقدامات کا اعلان کرنے والے ہیں۔

بھارت پاکستان سے مذاکرات کرے۔ اسرائیل

اسرائیل کے وزیر خارجہ شمعون پیریز جو کہ ان دنوں بھارت کے دورہ پر ہیں انہوں نے بھارت کو پاکستان کے ساتھ مذاکرات کرنے کا مشورہ دیا ہے۔ جسونت سنگھ سے ملاقات کے بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے شمعون پیریز نے کہا کہ دہشت گردی کے ساتھ لڑائی کے ساتھ ساتھ سیاسی مذاکرات بھی کئے جائیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسرائیل دہشت گردوں کے خلاف بھارت کی ہر طرح امداد کرنے کو تیار ہے۔

کور کمانڈروں کا اجلاس

منگل کے روز جی ایچ کیو میں کور کمانڈرز کانفرنس صدر جنرل پرویز مشرف کی سربراہی میں ہوئی۔ اس میں پاک فوج کے آپریشنل منصوبوں کی منظوری دی گئی۔ صدر کو تیاریوں کے متعلق بریفنگ دی گئی۔ جنرل مشرف نے کہا کہ دفاع وطن مقدس فریضہ ہے۔ جسے ادا کرنے کی پاک فوج مکمل صلاحیت رکھتی ہے اور بھارتی جارحیت میں دشمن کو دندان شکن جواب دیا جائیگا۔

بھارت نے ثالثی مسترد کر دی

پاک بھارت کشیدگی میں ثالثی کے امکان کو بھارت نے مسترد کر دیا ہے۔ اور کہا کہ تنازعات خود حل کرنا ہونگے۔ بھارتی ترجمان نے دفتر خارجہ نے کہا کہ بھارت کو پاکستان کی طرف سے دہشت گردوں کے خلاف بھرپور اقدامات کرنے کا انتظار ہے۔ اب وقت آ گیا ہے کہ اسلام آباد دہشت گردی کی کھلے عام مذمت کرے۔ ابھی بھی جہادی گروہوں کے حوالے سے پاکستان کی پالیسی میں حقیقی تبدیلی نہیں آئی۔ پاکستان سرحد پار دہشت گردی کے خاتمہ اور اپنی سرزمین پر سرگرم دہشت گردوں کے سے نمٹنے کے لئے سنجیدہ اور موثر اقدامات کرے۔

کنٹرول لائن پر جھڑپیں

کنٹرول لائن پر بھارت کی طرف سے شدید گولہ باری کی گئی جس کی وجہ سے متعدد افراد زخمی اور مکان تباہ جبکہ مویشی ہلاک ہو گئے۔ پونچھ سیکٹر کے متعدد دیہاتوں میں گولہ باری سے نقصانات ہوئے ہیں۔

افغانستان سے تجارت کی پابندیاں ختم

پاکستان نے افغانستان کے ساتھ تجارت کی پابندیاں ختم کرنے کا اعلان کیا ہے۔ اور 32 اشیاء کی برآمد کی اجازت دے دی ہے۔ آئندہ دس روز میں افغانستان میں سفارتخانہ کھول دیا جائیگا۔ سرمایہ کار پاکستانی روپے میں بھی تجارت کر سکیں گے۔ ان خیالات کا اظہار وفاقی وزیر تجارت رزاق داؤد نے پریس کانفرنس میں کیا۔ انہوں نے کہا آئندہ دس دن میں سفارتخانہ کابل میں اور قونصلیٹ جلال آباد میں کھولا جائیگا۔ اسی طرح اسلام آباد میں بھی افغان سفارتخانہ بھی کام کرنا شروع کر دیگا۔ جن 32 اشیاء کی برآمد کی اجازت دی گئی ہے اس میں سیمنٹ، چاول، فارمیسی، گلاس شیشہ، جی آئی پائپس، ماچس، ہارڈ ویئر آئٹمز، زرعی آلات، دالیں، تمباکو، الیکٹرک موٹرز، پمپ، پنکھے، جوس، اچار، سرجیکل، ڈٹرجنٹ، شاپنگ بیگز، کپڑا، کاٹن کی اشیاء، سٹیشنری، تعمیراتی میٹریل، پولٹری وغیرہ کی اشیاء شامل ہیں۔

ٹریفک حادثات میں ہلاکتیں

دھند کی وجہ سے لیہ اور فیصل آباد میں ٹریفک حادثات کے نتیجہ میں 7 افراد ہلاک ہو گئے جبکہ متعدد مسافر زخمی ہو گئے۔

سرحدوں پر فوج کم نہیں ہوگی بھارت

کشیدگی کے خاتمہ کے لئے بھارت نے سرحدوں پر فوج کی کمی کے پاکستانی مطالبہ کو مسترد کر دیا ہے۔ اس بات کا اظہار بھارتی وزیر دفاع جارج فرنینڈس نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔

دالبندین سے ہرات تک ریلوے لائن بچھانے کا منصوبہ

چیئرمین ریلوے سعید الظفر نے کہا ہے کہ گوادر پورٹ تک وسط ایشیائی ممالک کی رسائی کے لئے جلد ہی دالبندین سے ہرات تک اور ترکمانستان کی سرحد کے قریب تک نئی ریلوے لائن بچھائی جارہی ہے اور افغانستان میں حالات بہتر ہونے پر اس منصوبہ پر عمل درآمد شروع ہو جائیگا۔ انہوں نے بتایا کہ زاہدان سے کرمان تک 600 کلومیٹر لمبے ایران اور پاکستان کے ٹریک میں سے 200 کلومیٹر لمبی ریلوے لائن بچھائی جا چکی ہے۔

پاکستان میں القاعدہ کا کوئی راہنما نہیں

دفتر خارجہ کے ترجمان نے کہا ہے کہ پاکستان میں القاعدہ تنظیم کا کوئی راہنما نہیں ہے کہ جس کے لئے امریکہ کو پاکستان میں آپریشن کرنا پڑے۔ پاکستانی افواج سرحدوں کی حفاظت کر رہی ہیں۔ پاکستان نے القاعدہ کے کچھ ارکان گرفتار کئے ہیں۔

پاک ویسٹ انڈیز سیریز شارجہ منتقل

پاکستان اور ویسٹ انڈیز میں ہونے والی ہوم سیریز کو پاکستان سے شارجہ منتقل کر دیا گیا ہے۔ اور اب تین کی بجائے دو ٹیسٹ میچز کھیلے جائیں گے جبکہ تین ایک روزہ میچز ہونگے۔ اس بات کا انکشاف پی سی بی کے چیئرمین لیفٹیننٹ جنرل توقیر ضیاء نے کیا ہے۔ ویسٹ انڈیز کی ٹیم 25 جنوری کو شارجہ پہنچے گی۔ یوں شارجہ میں تاریخ میں پہلی بار ٹیسٹ کرکٹ کھیلی جائیگی۔ اور یہ تیسرا موقع ہوگا کہ دو ٹیمیں کسی تیسرے ملک میں ٹیسٹ کھیلیں گی قبل ازیں آسٹریلیا اور جنوبی افریقہ برطانیہ میں اور سری لنکا اور پاکستان انڈیا میں ٹیسٹ میچ کھیل چکی ہیں۔

پاک بھارت جنگ پوری دنیا کے لئے خطرناک ہوگی امریکی سینیٹرز

نوارکان پر مشتمل امریکی سینٹرز نے صدر جنرل پرویز مشرف سے ملاقات کی اور پھر پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاک بھارت جنگ پوری دنیا کے لئے خطرناک ہوگی۔ امریکی سینٹرز نے کہا کہ جنرل پرویز مشرف کے قوم کے خطاب کرنے سے تاریخ بدل جائیگی۔ جنرل مشرف آئندہ چند روز تک قوم سے خطاب کرنے والے ہیں اور اس میں دہشت گردی کے بارہ میں اہم اعلانات متوقع ہیں اور امریکی سینٹرز ان اعلانات کے بارہ میں پر امید ہیں۔ امریکی سینٹرز کا 9 رکنی وفد اچانک برطانوی وزیر اعظم ٹونی بلیئر کے ہمراہ افغانستان کے مختصر دورہ پر روانہ ہوا اور انہوں نے حامد کرزئی سے ملاقات کی۔

تمام مدارس کی رجسٹریشن ہوگی

وفاقی وزیر مذہبی امور ڈاکٹر محمود احمد غازی نے کہا ہے کہ دینی مدارس کی رجسٹریشن کا میکانزم تیار کیا جائیگا اور قانون کی تیاری کے بعد تمام دینی مدارس کی رجسٹریشن اس کے مطابق کی جائیگی۔ انہوں نے کہا غیر ملکی طلبہ کو داخلہ کی پابندی نہیں ہے البتہ ویزے کے تقاضے پورا کرنا ہونگے۔

نیکی کے کام میں حصہ لینے کا نادر موقع

☼ شعبہ امداد طلباء سے اس وقت ان ضرورت مند طلباء و طالبات جو پرائمری، سیکنڈری اور کالج Level پر تعلیم حاصل کر رہے ہیں کی فیسوں، کتب وغیرہ کے سلسلہ میں ہر ممکنہ امداد بطور وظائف کی جاتی ہے۔

گزشتہ دو تین سالوں میں فیسوں اور کتب و نوٹ بکس کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ ہونے کی وجہ سے اس شعبہ پر غیر معمولی بوجھ ہے۔ چونکہ یہ شعبہ مشروط آمد ہے اس لئے احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اس نیکی کے کام میں زیادہ سے زیادہ حصہ لینے کی کوشش کریں۔ نیز امراء صاحبان سے بھی درخواست ہے کہ وہ گاہے بگاہے احباب کی توجہ اس طرف مبذول کروائیں۔

یہ رقم بمد امداد طلباء خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع کروا سکتے ہیں۔ براہ راست نگران امداد طلباء معرفت نظارت تعلیم کو بھی یہ رقم بھجوائی جا سکتی ہے۔

(نگران امداد طلباء)

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد رطارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

اکسیر اولاد نرینہ
مکمل کورس -/600 روپے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون 212434 فیکس 213966

نورتن جیولرز
زیورات کی عمدہ ورائٹی کے ساتھ
ریلوے روڈ نزد یوٹیلیٹی اسٹور ربوہ
فون دکان 213699 گھر 211971

سرکن اور اپھارہ
کے علاوہ حیوانات کی دیگر امراض کے لئے
علاج، ادویات اور لٹریچر دستیاب ہے
کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل گولبازار ربوہ
فون آفس 213156 فون کلینک 771
فون سیلز 211047

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61